# 36521-مقام ابراھیم علیہ السلام اوراس پر موجود پاؤں کے نشانات

## سوال

کیا مقام ابراھیم علیہ السلام پر نشانات ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے ہیں یا کہ نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

مقام ابراھیم وہ پتھر ہے جب بیت اللہ بناتے ہوئے دیوار ابراھیم علیہ السلام کے قد سے اونچی ہوگئی توان کے لیے یہ مشہور پتھر رکھا گیا تاکہ وہ اس پر اونچا ہوکر دیوار تعمیر کریں ۔ ۔ ۔
ابراھیم خلیل علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات اسلام کی ابتدا تک اس چٹان پر موجود تھے ۔ دیکھیں : البدایۃ والنھایۃ (163/1) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

مقام ابراھیم سے وہ پتھر مراد ہے جس پر ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں ۔ اھ

اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اس پتھر میں پاؤں کے نشانات ظاہر تھے اور آج تک یہ بات معروف ہے اور جاھلیت میں عرب بھی اسے جانتے تھے ، اور مسلمانوں نے بھی یہ نشانات پائے ، جس طرح کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ :

میں نے مقام ابراھیم دیکھا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے ۔

لیکن یہ بات ہے کہ لوگوں کے ھاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے ۔

ابن جریر نے قتادہ رحمہ اللہ تعالی سے روایت بیان کی ہے کہ قتادہ کیا بیان ہے کہ :

{اور مقام ابراھیم کو نماز کی جگہ بناؤ} اس میں حکم یہ دیا گیا ہے کہ اس کے قریب نماز پڑھیں اور یہ حکم نہیں گیا کہ اسے ھاتھ پھیریں اور مسح کریں ، اور اس امت نے بھی وہ تکلیف شروع کردی جو پہلی امت کرتی تھی ، ہمیں دیکھنے والے نے بتایا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے اور لوگ اس پر ھاتھ پھیرتے رہے حتی کہ وہ نشانات مٹ گئے ۔ اھ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (117/1) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اور جس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جو اس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہر نہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخی طور پر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطور علامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئی جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں ۔ اھ ۔

واللہ تعالی اعلم.